پاکستان انفارمیشن کمیشن اسلام آباد

اپیل نمبر 2021-05-1092

بوٹا امتیاز

بنام

کیبنٹ ڈویژن بذریعہ سیکرٹری کیبنٹ

تاریخ سماعت: 2021-09-29

فواد ملک: انفارمیشن کمشنر

اپیل:

1۔ بوٹا امتیاز نے آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 19-اے اور زیر دفعہ 11 حقِ معلومات تک رسائی ایکٹ 2017ء کے تحت ایک درخواست بتاریخ 2021-04-12 سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن حکومت پاکستان کے دفتر میں داخل کی۔ مندرجہ درخواست کے ذریعہ وہ معلومات و تفصیل جاننا چاہتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 251 کے نفاذ کے لیے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے 2015ء کو جاری کیے گیے احکامات کی روشنی میں پانچ سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود کیا عملی اقدامات کیے گیے ہیں؟

2۔ درخواست گزار کو وفاقی حق معلومات تک رسائی ایکٹ 2017 کے سیکشن 14(1) کے مطابق مذکورہ معلومات 10 روز میں فراہم کرنا تھی جو کہ سیکرٹری ڈویژن نے معلومات فراہم نہیں کیں لھذا پاکستان انفارمیشن کمیشن میں اپیل دائر ہوئی۔

کاروائی:

3۔ کمیشن کی طرف سے کیبنٹ ڈویژن کے ڈپٹی سیکرٹری کو نوٹس جاری کیا گیا۔ نوٹس کے جواب میں معلومات فراہم نہیں کی گئی لہذا اپیل برائے سماعت کمیشن میں مورخہ 2021-09-29 کے لیے مقرر کی گئی۔ مقررہ تاریخ پر مدعاعلیہ کی جانب سے کوئی حاضر نہ ہوا ہے۔

کمشن کی رائے:

4- سپریم کورٹ آف پاکستان نے 2015ء میں آئینی درخواست نمبران 2003/56 اور 2012/112 بعنوان "محمد کوکب اقبال بنام حکومت پاکستان بذریعہ سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن اسلام آباد" میں مندرجہ ذیل احکامات جاری کیے:-

"آرٹیکل 5 اور آرٹیکل 251 میں بیان کیے گئے احکامات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اور ان کے نفاذ میں یکے بعد دیگرے کئی حکومتوں کی بے عملی اور ناکامی کو سامنے رکھتے ہوئے ہمارے سامنے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ ہم مندرجہ ذیل ہدایات اور حکم جاری کریں:-

اپیل نمبر:1092-05-2021

(1) وفاقی اور صوبائی حکومتیں آرٹیکل 251 کے احکامات کو بلا تاخیر اور پوری طاقت سے فوراً نافذ کریں۔

(2) اس آرٹیکل کے نفاذ کے اقدامات کے لیے جو معیاد مذکورہ بالا مراسلہ (مئورخہ 6 جولائی 2015) میں، خود حکومت کی جانب سے مقرر کی گئی ہے، اس کی ہر صورت پابندی کی جائے۔

(3) قومی زبان کے رسم الخط میں یکسانیت پیدا کرنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتیں باہمی ہم آہنگی پیدا کریں-

(4) تین ماہ کے اندر اندر وفاقی اور صوبائی قوانین کا قومی زبان میں ترجمہ کر لیا جائے-

(5) بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے نگرانی کرنے اور باہمی ربط قائم رکھنے والے ادارے آرٹیکل 251 کو نافذ کریں اور تمام متعلقہ اداروں میں اس آرٹیکل کا نفاذ یقینی بنائیں-

(6) وفاقی سطح پر مقابلہ کے امتحانات میں قومی زبان کے استعمال کے بارے میں حکومتی اداروں کی مندرجہ بالا سفارشات پر بلا تاخیر عمل کیا جائے-

(7) ان عدالتی فیصلوں کا، جو عوامی مفاد سے تعلق رکھتے ہوں یا جو آرٹیکل 189 کے تحت اصول قانون کی وضاحت کرتے ہوں، لازماً اردو میں ترجمہ کروایا جائے-

(8) عدالتی مقدمات میں سرکاری محکمے اپنے جوابات حتی الامکان اردو میں پیش کریں تاکہ شہری اس قابل ہو سکیں کہ وہ مئوثر طریقے سے اپنے قانونی حقوق نافذ کروا سکیں-

(9) اس فیصلے کے اجراء کے بعد، اگر کوئی سرکاری ادارہ یا اہلکار آرٹیکل 251 کے احکامات کی خلاف ورزی جاری رکھے گا تو جس شہری کو بھی اس خلاف ورزی کے نتیجے میں نقصان یا ضرر پہنچے گا، اسے قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل ہو گا"

5- آئین کے آرٹیکل 190 کے تحت پاکستان کے تمام تعمیل کنندہ اور متعلق بہ عدلیہ سرکاری ادارے یا عہدہ دار سپریم کورٹ کی اعانت کریں گے- آرٹیکل 190 کی روشنی میں حکومت کا ہر ترجمان سپریم کورٹ کے فیصلہ پر عملدرآمد کرنے کا پابند ہے- لہذا سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن سپریم کورٹ کے فیصلہ پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہے-

6-چونکہ معاملہ آئین کے آرٹیکل 251 کے نفاذ سے متعلق ہے لہذا بغرض آسانی مذکورہ آرٹیکل کا متن ذیل میں دیا جا رہا ہے:-

"(1) قومی زبان:(1)251 پاکستان کی قومی زبان اردو ہے اور آغاز سے پندرہ سال کے اندر اندر یہ انتظام کیا جائے گا کہ اس کو سرکاری اور دیگر مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے اندر رہتے ہوئے انگریزی زبان اس وقت تک سرکاری زبان کے طور پر استعمال کی جا سکے گی جب تک اس کے انتظامات نہیں کیے جاتے کہ اس کی جگہ اردو لے لے۔

(3) قومی زبان کے مرتبے پر اثر انداز ہوئے بغیر ایک صوبائی اسمبلی بذریعہ قانون ایسے اقدامات کر سکتی ہے جس کے ذریعے صوبائی زبان کے فروغ، تدریس اور قومی زبان کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال کا بھی بندوبست کیا جا سکے"۔

7-اپیلانٹ اسلامی جمہوریہ کے آرٹیکل 19-اے اور وفاقی حقِ معلومات تک رسائی کے قانون 2017 کے تحت معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 251 کے نفاذ کے لیے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے 2015 کو تفصیلی فیصلہ میں جاری احکامات کی روشنی میں پانچ سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود کیا عملی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ یہ جاننا ہر شہری کا آئینی اور بنیادی حق ہے۔

اپیل نمبر:1092-05-2021

8-قانون حقِ معلومات تک رسائی 2017ء کی دفعہ (1)14 کے تحت متعلقہ معلومات 10 روز میں فراہم کی جانی چاہیے تھیں جو کہ قانون کی روگردانی کی گئی۔ مدعا علیہ کی جانب سے نہ تو کوئی جواب داخل کیا گیا اور نہ ہی دورانِ سماعت کوئی نمائندہ حاضر ہوا۔ باوجود کہ تحریری نوٹس ارسال کیے گئے۔

حکم:

9-اپیل منظور کی جاتی ہے۔ سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اندر دس یوم اپیلانٹ کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 251 کے نفاذ کے لیے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے 2015ء میں جاری کیے گئے احکامات کی روشنی میں کیے گئے عملی اقدامات کی تفصیلات مہیا کرے۔

محمد اعظم
چیف انفارمیشن کمشنر

فواد ملک
انفارمیشن کمشنر

ذاہد عبداللہ
انفارمیشن کمشنر

تاریخ فیصلہ:-07-10-2021
تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ حکم نامہ تین(3) صفحات پر مشتمل ہے،ہر صفحہ پڑھا اور دستخط کیے گئے-